سوال

(326) صلوۃ العیدین میں تکبیرات ثناء سے پہلے یا بعد میں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صلوٰۃ العیدین میں تکبیرات ثناء سے پہلے کہنی چاہیے یا کہ ثناء کے بعد اور اس کے ساتھ ساتھ یہ فرمادیں کہ پہلی رکعت میں تکبیر اولیٰ بھی ان سات تکبیروں میں شمار ہو گی یا کہ نہیں قرآن وحدیث کے حوالہ سے وضاحت فرمائیں عین نوازش ہو گی شکریہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) ثناء یا دعائے استفتاح تکبیرات عید سے قبل یا بعد دونوں طرح درست ہے کیونکہ حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ پہلی رکعت میں قراءۃ سے پہلے سات اور دوسری رکعت میں قراءۃ سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے ۔ (ابوداوٗد ـ الجمعۃ ـ باب التکبیر فی العیدین) اور ’’قراءۃ سے پہلے‘‘ کا لفظ دونوں صورتوں کو شامل ہے لہٰذا دونوں صورتوں میں سے جو بھی اختیار کر لی جائے درست ہے صاحب مرعاۃ المفاتیح نے اس بحث کے آخر میں نقل فرمایا : «أَیَّامَا فَعَلَ کَانَ جَائِزًا» ’’جو بھی کرے جائز ہے‘‘

(۲) تکبیر تحریمہ سات تکبیروں میں شامل نہیں کیونکہ تکبیر تحریمہ نماز عید کے ساتھ مخصوص نہیں حدیث میں صلاۃ عید میں تکبیرات کا تذکرہ ہے پھر بیہقی اور دار قطنی کی بعض روایات میں تکبیر تحریمہ یا تکبیر نماز کے سوا کے لفظ بھی وارد ہوئے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 249

محدث فتویٰ